١٠٠ سؤال وجوابه (في عقيدة التوحيد)

عقیدہ سے متعلق ١٠٠ سوال اور اس کا جواب

جمع وإعداد

عبد العزیز بن محمد الشعلان

مدیر المکتب التعاوني للدعوة والإرشاد

وتوعیة الجالیات بحي العزیزیة بالریاض

مراجعہ

سماحۃ الشیخ العلامۃ صالح بن فوزان الفوزان

عضو اللجنۃ الدائمۃ للافتاء عضو ھیئۃ کبار العلماء

ترجمہ

ابو انعام محمد انتخاب الرحمن

مترجم المکتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعیة الجالیات

مراجعہ

ا.د / وصی اللہ بن محمد عباس

مدرس مسجد حرام و جامعہ ام القری مکہ مکرمہ

شیخ حبیب الرحمن راین المدنی

مدرس مدرسہ دارالہدی تھیلہ دھنوشا نیپال

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی اشرف الانبیاء والمرسلین ۔۔۔۔۔۔۔۔ امابعد :

یہ کتاب توحید کے اصولوں میں سے اصل ہے اوراس کے ضد (شرک) سے ڈرایا ہے اوروہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا اورشرک کے لیے وسائل ہے، یہ کتاب بہت مختصرہے اوراس میں اس بات کی رعایت کی گئی ہیکہ پڑھنے والوں کیلیئے پڑھنے اور سمجھنے میں آسانی ہو۔

اللہ سے دعاء ہے کہ اللہ تعالی اسکو نفع بخش بنائے۔

عبدالعزیزبن محمد الشعلان

مدیر مکتب تعاونی دعوۃوارشاد

وتوعیہ جالیات عزیزیہ ریاض

مسلمانوں کے عقیدہ سے متعلق سوال اور اس کا جواب

س۱ / ہم توحید کیوں پڑھتے ہیں؟

ج ۱ / ہم توحید اس لیئے پڑھتے ہیں کہ یہ اصول کا اصل ہے اور اسی کے لیئے اللہ تعالی نے جنات اور انسانوں کو پیدا کیا اور اللہ تعالی نے رسولوں کو بھیجا اور کتابیں نازل فرمائی اور جنت، جہنم کو بنایا اور لوگوں کو مسلمانوں اور کافروں میں تقسیم کیا۔

اللہ تعالی نے فرمایا: {وَما خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلاَّ لِيَعْبُدُونِ} [الذاریات۵۶]

ترجمہ: اور ہم نے جناتوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کیلیئے پیدا کیا ہے۔

س۲ / ہم اپنا عقیدہ کہاں سے اخذ کرتے ہیں؟

ج۲ / قرآن وسنت اور سلف صالحین سے۔

س۳ / وہ کون سے تین اصول ہیں جن کا جاننا ہر مسلمان پر واجب ہے اور جس کے بارے میں اس سے قبر کے اندر سوَال کیا جائے گا؟

ج۳ / وہ تین اصول یہ ہیں بندے کی معرفت اس کے رب کے بارے میں اور اس کے دین کے بارے میں اور اس کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ۔

س۴ / تمھارا رب کون ہے؟

ج۴ / ہمارا رب اللہ ہے جو اپنی نعمت کے ذریعہ مجھے اور سارے عالم کو پالتا ہے ، اور وہ میرا معبود ہے اسکے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ، اور اس پر دلیل اللہ تعالی کا قول : {الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعالَمِينَ} [الفاتحۃ۱]

ترجمہ: تمام تعریف اللہ تعالی کے لیئے ہے.

س۵ / تم نے اپنے رب کو کیسے پہچانا؟

ج۵ / ہم نے اپنے رب کو اس کی نشانیوں اور اس کی مخلوقات کے ذریعہ سے پہچانا ،اس کی نشانیوں میں سے رات دن سورج اور چاند ،اور اس کی مخلوقات میں سے ساتوں آسمان اور جو کچھ اس کے اندر ہے اور ساتوں زمین اور جو کچھ اس کے اندر ہے اور جو آسمانوں اور زمینوں کے درمیان ہے اس پر دلیل اللہ تعالی کا یہ قول: { وَمِنْ آياتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهارُ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ} [فصلت ۳۷] ترجمہ : اور دن رات اور سورج چاند بھي اسی کی نشانیوں میں سے ہیں ، تم سورج کو اور نہ چاند کو سجدہ کرو بلکہ سجدہ اس اللہ کے لیے کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا ہے اگر تمھیں اسی کی عبادت کرنی ہے تو۔

س٦ / اللہ کہاں ہے؟

ج٦ / اللہ آسمان میں عرش پر مستوي ہے۔

س۷ / قرآن سے دلیل دیں کہ اللہ آسمان میں عرش پر مستوي ہے؟

ج۷ / قرآن سے دلیل کہ اللہ تعالی آسمان میں ہے{ أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّماءِ} [الملک١٦]
ترجمہ: کیا تم اس ذات سے بے خوف ھوگئے ھو جو آسمان میں ہے۔ قرآن سے دلیل کہ اللہ تعالی عرش پر مستوي ہے { الرَّحْمنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوى} [طہ۵] ترجمہ : رحمن عرش پر مستوی ہے۔

س۸ / استوی کا کیا معنی ہے ؟

ج۸ /استوی کا معنی علا (بلند ہوا)و ارتفع(اوپر ہوا) و صعد و استقر (مستقر ہوا) ہے

س۹ / اللہ نے جنوں اور انسانوں کو کیوں پیدا کیا؟

ج۹ / اللہ نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا جو اکیلا ہے اس کا کوئ شریک نہیں ہے۔

س١٠ / کیا دلیل ہیکہ اللہ نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا؟

ج١٠ / اللہ تعالی کا قول: {وَما خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلاَّ لِيَعْبُدُونِ } [الذاریات٥٦]
ترجمہ: میں نے جنات اور انسانوں کو محض اسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔

س١١ / یعبدون کا کیا معنی ہے ؟

ج١١ / یعبدون کا معنی یوحدون کے ہیں یعنی اللہ کو ایک جان کر اس کی بندگی کرنا ۔

س١٢ / عبادت کس کو کہتے ہیں ؟

ج ۱۲ / یہ ایک ایسا جامع نام ہے کہ جس کو اللہ تعالی پسند کرتا ہے اور اس سے راضی ہوتا ہے چاہے وہ اعمال و اقوال ظاہری ہو یا باطنی ۔

س ۱۳ / شھادۃ ان لا الہ الا اللہ کا کیا معنی ہے ؟

ج ۱۳ /اس کا معنی یہ ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود بر حق سوائے اللہ کے۔

س ۱۴ / شھادۃ ان محمد ارسول اللہ کا کیا معنی ہے ؟

ج ۱۴ / محمد -صلی اللہ علیہ وسلم - نے جس بات کا حکم دیا ہے اس کی اطاعت کرنا جس بات کی خبر دی ہے اس کی تصدیق کرنا اور جن چیزوں سے منع کیا ہے اس سے روک جانا اور اللہ کی عبادت مشروع طریقے سے کرنا۔

س ۱۵ / سب سے بڑی چیز کیا ہے جس کا اللہ تعالی نے حکم دیا ہے ؟

ج ۱۵ / سب سے بڑی چیز جس کا اللہ تعالی نے حکم دیا ہے وہ توحید ہے اور وہ یہ ہے کہ صرف اللہ ہی کی عبادت کی جائے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے۔ اللہ تعالی نے فرمایا : **{وَلَقَدْ بَعَثْنا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولاً أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ} [النحل ۳٦]** ترجمہ: ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ (لوگو!) صرف اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو۔

س ۱٦ / توحید کی کتنی قسمیں ہیں ؟

ج۱٦ /توحید کی تین قسمیں ہیں ۱- توحیدربوبیت ۲ - توحید الوھیت ۳- توحید اسماء و صفات۔

س۱۷ / توحیدربوبیت کی تعریف کیا ہے؟

ج۱۷ / اللہ کے کاموں میں اللہ کو ایک جاننا جیسے پیدا کرنا ، روزی دینا اور بارش کو برسانے وغیرہ ۔

س ۱۸ / توحیدالوھیت کی تعریف کیاہے؟

ج۱۸ / اللہ نے جو کام بندوں کے لئے مشروع کیاہے وہ صرف اللہ کے لئے کرنا جیسے دعاءذبح سجدہ وغیرہ ۔

س۱۹ / توحیداسماءوصفات کی تعریف کیاہے؟

ج ۱۹ / اللہ کے ناموں اور صفات میں جس کو اللہ نے اپنے لیئے خاص کیاہے کسی اور کو شریک نہ کرنا ۔اللہ تعالی نے فرمایا :**{لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ} [الشوری ۱۱]**
ترجمہ: اس جیسی کوئی چیز نہیں وہ سننے اور دیکھنے والا ہے۔

س۲۰ / عبادت کی بعض قسموں کو بیان کرو؟

ج۲۰ / عبادت کی قسموں میں سے دعا کرنا فریاد کرنامدد مانگناذبح کرنانذرماننا خوف کھانا امید کرنا بھروسہ کرنا انابت محبت خشیت رغبت رھبت رکوع سجود خشوع تذلل ذکر قرآن کا پڑھنا وغیرہ ہے۔

س۲۱ / سب سے بڑی چیز کیاہے جس سے اللہ تعالی نے روکا ہے ؟

ج۲۱ / سب سے بڑی چیز جس سے اللہ تعالی نے منع کیاہے شرک ہے اور شرک یہ ہے کہ اللہ کے ساتھ غیر اللہ کی عبادت کی جائے ۔ اللہ تعالی نے فرمایا : { **إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشاءُ** } [**النساء۴۸**] ترجمہ : یقیناًاللہ اپنے ساتھ شریک کیے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے۔

س۲۲ / شرک کی کتنی قسمیں ہیں ؟

ج۲۲ / شرک کی دو قسمیں ہیں۔

پہلی قسم: شرک اکبر: وہ یہ ہے کہ جس کو اللہ یا رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وسلم -نے شرک کہا ہے اور اس کا کرنے والا اسلام سے خارج ہو جاتا ہے ۔ جیسے بتوں اور مردوں کی عبادت کرنا اور غیر اللہ کے لئے سجدہ کرنا ۔

دوسری قسم : شرک اصغر : شرک اصغر یہ ہے کہ شریعت میں شرک سے تعبیر کیا گیا ہو اور اس کا کرنے والا اسلام سے نہیں نکلتا ہے جیسے اللہ کے علاوہ کی قسم کھانا ، ریا کاری ، ماشاء اللہ وشئت (اللہ جو چاہے اور تم جو چاہو) کہنا وغیرہ ۔ اور اس کو شرک اصغر اس لیے کہا گیا ہے کہ یہ شرک اکبر میں واقع ہونے کا ذریعہ اور سبب ہے ۔

س۲۳ / سب سے پہلے لوگوں میں شرک کب واقع ہوا؟

ج۲۳ / سب سے پہلے شرک نوح علیہ الصلاۃ والسلام کی قوم میں واقع ہوا۔

س۲۴ / نوح - علیہ الصلاۃ والسلام - کی قوم میں سب سے پہلے شرک واقع ہونے کا سبب کیا تھا؟

ج۲۴ / نیک لوگوں کی شان میں غلو کرنا۔

س۲۵ / نیک لوگوں کی شان میں غلو کا کیا معنی ہے ؟

ج۲۵ / ان کی تعریف و مدح حد سے زیادہ کی جائے اور ان کو ان کے مقام و مرتبہ سے بلند کیا جائے یہاں تک کہ بعض عبادتیں ان کے لیئے کرنے لگے ۔ اللہ تعالی نے فرمایا : { يَا أَهْلَ الْكِتابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ } [النساء۱۷۱] ترجمہ: اے اھل کتاب! اپنے دین کے بارے میں حد سے نہ گزر جاؤ۔

رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وسلم- نے فرمایا : « لاَ تُطْرُونِي ، كَمَا أَطْرَتْ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ، فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ، فَقُولُوا عَبْدُ اللَّهِ، وَرَسُولُهُ» رواه البخاري.
ترجمہ: تم لوگ مجھے حد سے آگے نہ بڑھاؤ جیسا کہ عیسی ابن مریم کو نصاری نے بڑھایا ، میں اللہ کا بندہ ہوں تو تم لوگ مجھے اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہو۔
لاتطرونی کا معنی یہ ہے کہ تم میری تعریف اور مدح کرنے میں حد سے زیادہ نہ بڑھو۔
س۲٦ / مردوں سے دعاءمانگنے کا کیا حکم ہے ؟

ج۲٦ / مردوں سے دعاءمانگنا یا ان کے علاوہ سے ایسی چیز مانگنا جس کی طاقت سوائے اللہ کے کوئی نہیں رکھتا تو یہ شرک اکبر ہے اور یہ اسلام سے خارج کردیتا ہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا : { وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلهاً آخَرَ لَا بُرْهانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّما حِسابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكافِرُونَ } [المؤمنون ۱۱۷] ترجمہ : جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو

پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں ، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں ۔

س۲۷ / کیا اللہ سے دعاء مانگنے کے لیئے مخلوق کے واسطے کا محتاج ہے؟

ج۲۷ / اللہ سے دعاء مانگنے کے لئے مخلوق کے واسطے کی ضرورت نہیں ہے ۔اللہ تعالی نے فرمایا : { وَإِذا سَأَلَكَ عِبادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذا دَعانِ } [البقرہ۱۸۶] ترجمہ :جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں ہر پکارنے والے کی پکار کو قبول کرتا ہوں جب کبھی وہ مجھے پکارے۔

س۲۸ / کیا مردے دعاء کا جواب دیتے ہیں؟

ج۲۸ / مردے دعاء کا جواب نہیں دیتے ہیں۔ اللہ تعالی نے فرمایا : { إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعاءَكُمْ وَلَوْسَمِعُوا مَا اسْتَجابُوا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ } [فاطر ۱۴] ترجمہ : اگر تم انھیں پکارو تو وہ تمھاری پکار سنتے ہی نہیں اور اگر(بالفرض) سن بھی لیں تو فریادرسی نہیں کرسکتے بلکہ قیامت کے دن تمھارے اس شرک کا صاف انکار کر جائیں گے۔

س۲۹ / جانوروں کو کس کے لیئے ذبح کریں اور نماز کس کے لیئے ادا کریں؟

ج۲۹ / صرف اللہ وحدہ لاشریک کے لیئے ۔ اللہ تعالی نے فرمایا : { فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ } [الکوثر۲] ترجمہ : پس تو اپنے رب کے لیئے نماز پڑھ اور قربانی کر ۔

س۳۰ / اللہ کے علاوہ کے لیئے سجدہ کرنے اور جانوروں کو ذبح کرنے کا کیا حکم ہے؟

ج۳۰ / یہ شرک اکبر ہے اور ملت اسلام سے خارج کر دیتا ہے ۔اللہ تعالی نے فرمایا : { قُلْ إِنَّ صَلاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيايَ وَمَماتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعالَمِينَ (١٦٢) لَا شَرِيكَ لَهُ.... .} [

الانعام۱۶۲] ترجمہ: آپ فرما دیجیے کہ بالیقین میری نماز اورمیری قربانی اورمیرا جینااورمیرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کے لیے ہے جوسارے جہان کا مالک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔

نسکی یعنی میرا ذبح کرنا۔

س۳۱ / اللہ کے علاوہ کی قسم کھانے کا کیا حکم ہے جیسے نبی -صلی اللہ علیہ وسلم- کا یا امانت کا یا مقام ومرتبہ وغیرہ کا قسم کھانا؟

ج۳۱ / یہ شرک اصغر ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " **مَنْ كَانَ حَالِفًا، فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ**" (رواہ البخاری) جو شخص قسم کھانا چاہتاہے تو وہ اللہ کی قسم کھاے یا چپ رہے۔

س۳۲ / اللہ کے ناموں اور صفتوں کے تعلق سے ایک مسلمان پر کیا واجب ہوتا ہے؟

ج۳۲ / ہم اللہ کے لیے ان صفات کو ثابت کریں جن کو اللہ نے اپنے لیے ثابت کیاہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالی کے لیے ثابت کیاہے اور اس کی نفی کریں جس سے اللہ نے اپنے آپ کو منزہ اور پاک کیا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالی کو اس سے بری کیا ہے بغیر تحریف و تعطیل و تکییف و تمثیل کے یعنی نہ اس کے معنی کو بدلیں نہ اس کو بے معنی کریں نہ اس کی کیفیت نیز اس کی مثال بیان کریں۔

س۳۳ / قرآن میں وہ کونسی آیت ہے جو اس بات پر دلالت کرتی ہیکہ اللہ کی صفات ہمارے صفات کے مشابہ نہیں ہے؟

ج۳۳ / اللہ تعالی نے فرمایا :{ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ } [الشوری ۱۱]
ترجمہ: اس جیسی کوئی چیز نہیں وہ سننے اور دیکھنے والا ہے۔

س۳۴ / تمھارا دین کیا ہے؟

ج۳۴ / ہمارا دین اسلام ہے ۔ اللہ تعالی نے فرمایا : { إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلامُ } [آل عمران - ۱۹] ترجمہ : بے شک اللہ کے نزدیک دین اسلام ہی ہے۔

س۳۵ / کیا اللہ تعالی محمد - صلی اللہ علیہ وسلم - کی بعثت کے بعد اسلام کے علاوہ دوسرے دین کو قبول کرے گا؟

ج۳۵ / محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد اللہ تعالی اسلام (دین محمدی) کے علاوہ دوسرے دین کو قبول نہیں کرے گا ۔ اللہ تعالی نے فرمایا : { وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلامِ دِيناً فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخاسِرِينَ } [آل عمران ۸۵] ترجمہ : جو شخص اسلام کے علاوہ اور دین تلاش کرے اس کا دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا۔

س۳۶ / اسلام کی تعریف کیا ہے؟

ج۳۶ / اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کردینا توحید کے ذریعہ سے اور اس کو اپنے زندگی میں نافذ کرنا اطاعت کے ذریعہ سے اور شرک اور مشرکین سے براءت ظاہر کرنا۔

س۳۷ / ارکان اسلام کتنے ہیں؟

ج۳۷ / ارکان اسلام پانچ ہیں ۱۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اور محمد -صلی اللہ علیہ وسلم- اللہ کے رسول اور بندہ ہیں ،۲۔ نماز قائم کرنا، ۳۔ زکواۃ دینا ، ۴۔ رمضان کا روزہ رکھنا ،۵۔ بیت اللہ کا حج کرنا اگر طاقت ہو ۔

رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وسلم- نے فرمایا :«الْإِسْلَامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ ، وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا »(رواہ البخاری و مسلم) .

س۳۸ / ایمان کی تعریف کیا ہے؟

ج۳۸ /ایمان کی تعریف یہ ہے کہ زبان سے اقرار کرنا دل سے تصدیق کرنا اعضاء و جوارح کے ذریعہ عمل کرنا ، اللہ و رسول اللہ ـ صلی اللہ علیہ وسلم ـ کی اطاعت کی وجہ سے ایمان زیادہ ہوتا ہے گناہ و معاصی کی وجہ سے ایمان گھٹتا ہے ۔

س۳۹ / ارکان ایمان کتنے ہیں؟

ج۳۹ /ارکان ایمان چھ ہیں اور وہ یہ ہے ۱۔ اللہ پر ایمان لانا، ۲۔ اس کے فرشتوں پر ایمان لانا، ۳۔ اس کے کتابوں پر ایمان لانا ، ۴۔ اس کے رسولوں پر ایمان لانا ، ۵۔ آخرت پر ایمان لانا ، ٦۔ اور تقدیر کی اچھائی و برائی پر ایمان لانا ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : «الْإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ، وَ تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَ شَرِّهِ » (رواہ البخاری و مسلم).

س۴۰ / فرشتے کون ہیں؟

ج۴۰ / فرشتے یہ غیبی دنیا کی مخلوق ہیں جنہیں اللہ تعالی نے اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے

۔

س۴۱ / فرشتوں پر ایمان لانے کا کیا حکم ہے؟

ج۴۱ / فرشتوں پر ایمان لانا واجب ہے اس کے بغیر ایمان مقبول نہیں۔

س۴۲ / سب سے افضل فرشتہ کون ہے؟

ج۴۲ / سب سے افضل فرشتہ جبرئیل علیہ السلام ہے اور وہ وحی لانے پر مامور ہے۔

س۴۳ / آسمانی کتابیں کون کون سی ہے؟

ج۴۳ / یہ وہ کتابیں ہیں جن کو اللہ تعالی نے اپنے رسولوں پر نازل کیا ہے جن میں سے تورات انجیل زبور اور قرآن مجید ہیں۔

س۴۴ / آسمانی کتابوں پر ایمان لانے کا کیا حکم ہے؟

ج۴۴ / آسمانی کتابوں پر ایمان لانا واجب ہے اس کے بغیر ایمان مقبول نہیں ہو گا۔

س۴۵ / آسمانی کتابوں میں سب سے عظیم کتاب کونسی ہے؟

ج۴۵ / آسمانی کتابوں میں سب سے عظیم کتاب قرآن مجید ہے جسے اللہ تعالی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا۔

اور قرآن مجید کے نازل ہونے کے بعد تمام آسمانی کتابیں منسوخ ہو گئی پس اللہ کی عبادت قرآن مجید کے علاوہ دوسرے آسمانی کتابوں کے ذریعہ جائز نہیں ۔ اللہ تعالی نے

فرمایا : { وَأَنْزَلْنا إِلَيْكَ الْكِتابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِما بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتابِ وَمُهَيْمِناً عَلَيْهِ } [سورة المائدة - ۴۸] ترجمہ : اور ہم نے آپ کی طرف حق کے ساتھ یہ کتاب نازل فرمائی ہے جو اپنے سے اگلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور ان کی محافظ ہے۔

س۴٦ / آخرت کا دن کیا ہے؟

ج۴٦ / وہ قیامت کا دن ہے ، جس دن اللہ تعالی تمام لوگوں کو دوبارہ حساب و کتاب جزا وسزا کے لئے زندہ کرے گا ۔

س۴۷ / آخرت کے دن پر ایمان لانے کا کیا حکم ہے؟

ج۴۷ / آخرت کے دن پر ایمان لانا واجب ہے اس کے بغیر ایمان مقبول نہیں ہو گا ۔

س۴۸ / تقدیر پر ایمان لانے کا کیا معنی ہے؟

ج۴۸ / تقدیر پر ایمان لانے کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالی نے اپنے سابق علم کے اور اپنی حکمت کے عین تقاضا کے مطابق تمام کائنات اور مخلوق کی تقدیر کو لکھااور بنایا ۔

س۴۹ / تقدیر پر ایمان لانے کا کیا حکم ہے؟

ج۴۹ / تقدیر پر ایمان لانا واجب ہے اس کے بغیر ایمان مقبول نہیں ہو گا۔

س۵۰ / احسان کیا ہے؟

ج۵۰ / احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا کہ تم اللہ کو دیکھ رہے ہو اور اگر تم اللہ کو نہیں دیکھ رہے ہو تو ایمان رکھو کہ اللہ تم کو دیکھ رہا ہے۔

س۵۱ / ریاء (دیکھاوا) کس کو کہتے ہیں؟

ج۵۱ / ریاء یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالی کی عبادت اس طرح کی جائے تاکہ لوگ اس کو دیکھیں اور اس پر لوگ اس کی تعریف اور مدح سرائی کرے یعنی اللہ کی مرضی کی خاطر نہ ہو۔

س۵۲ / ریاء کا کیا حکم ہے؟

ج۵۲ / ریاء حرام ہے اور یہ شرک اصغر میں سے ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : " **أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ** " **قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ؟ قَالَ:** " **الرِّيَاءُ** " (رواہ احمد وصححہ البانی) ۔ترجمہ: میں تم لوگوں پر سب سے زیادہ شرک اصغر سے ڈرتا ہوں، صحابہ کرام نے سوال کیا کہ اللہ کے رسول شرک اصغر کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ریاء(لوگوں کو دیکھانے کے لئے کرنا)۔

س۵۳ / تمہارا نبی کون ہے؟

ج۵۳ / میرے نبی محمد- صلی اللہ علیہ وسلم - بن عبداللہ بن عبد المطلب بن ہاشم اور ہاشم یہ قریش سے ہیں اور قریش یہ کنانہ سے ہیں اور کنانہ یہ عرب سے ہیں اور عرب یہ اسماعیل علیہ السلام کی ذریت سے ہیں اور اسماعیل علیہ السلام اور یہ ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام کے بیٹے ہیں۔

س۵۴ / محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم معجزات کیا ہیں؟

ج۵۴ / آپ کے عظیم معجزات میں سے قرآن مجید ہے اور وہ اللہ کا کلام ہے جو ذریعہ ہدایت شفاء اور نور ہے ۔ اللہ تعالی نے فرمایا : { قُلْ لَئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلى أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيراً } [الإسراء ۸۸] ترجمہ : آپ کہہ دیجیے کہ اگر تمام انسان اور تمام جن مل کر اس قرآن کے مثل لانا چاہیں تو ان سب سے اس کے مثل لانا ناممکن ہے خواہ وہ آپس میں ایک دوسرے کے مدد گار بھی بن جائیں ۔

س۵۵/ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا حق کیا ہے؟

ج۵۵/ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا حق یہ ہے کہ ان کے اوپر سچا ایمان لائے اور اللہ تعالی نے ان کو سارے انسان وجنات کے طرف رسول بنا کر بھیجا ، ان کی اطاعت واجب ہے اور ان کی نافرمانی سے بچا جائے، اور ان کی اتباع واقتداء کی جائے اور ان کے سنت کی تعظیم کی جائے ،اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اپنے اولاد ووالدین اور تمام لوگوں سے زیادہ ہو، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی توقیر واحترام کریں، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں غلو نہ کریں اور ان کو اس مقام ومرتبہ سے بلند واونچا نہ کریں جس مقام ومرتبہ پر اللہ تعالی نے ان کو رکھا ہے۔

س۵٦ / جادو کیا ہے؟

ج۵٦ / جادو یہ شیطانی عمل ہے جو حقیقت میں دلوں اور جسموں پر اثر کرتی ہے اور اسی میں سے تخیلاتی چیزیں ہیں(ہاتھ کی صفائی) جو آنکھوں پر اثر انداز ہوتی ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

س۵۷ / کہانت کیا ہے ؟

ج۵۷ / کہانت یہ ہے کہ کاہن جنوں کے ذریعہ سے علم غیب کے جاننے کا دعوی کرتا ہے

۔

س۵۸ / عراف کس کو کہتے ہیں ؟

ج۵۸ / عراف وہ ہے جو ایسے امور اور کاموں کے جاننے کا دعوی کرتا ہے جو پوشیدہ اور غیب کی چیزیں ہیں جیسے چوری کا مال کہاں ہے اور کس جگہ پر ہے ۔

اور کہا گیا کہ عراف کاہن منجم رمال اور اس جیسے کام کرنے والے کا نام ہے جو غیبی امور کو جاننے کا دعوی کرتا ہے جنوں کے توسط سے۔

اور ان کے اعمال میں سے یہ ہیکہ ستاروں اور ہاتھوں کو پڑھنا اور پیالہ وغیرہ کے ذریعہ غیب کی باتوں کو جاننے کا استدلال کرنا۔

س۵۹ / اس کا کیا حکم ہے جو عراف اور کاہن یا ان دونوں کے علاوہ اس کے پاس جائے جو غیب کی باتوں کو جاننے کا دعوی کرتا ہے ؟

ج۵۹ / جادوگروں عراف اور کاہن کے پاس جانا حرام ہے۔ صحیح مسلم کی روایت ہیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : **« مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً» (رواہ مسلم)**. جو شخص عراف کے پاس جائے اوراس سے کسی چیز کے متعلق سوال کرے تو اللہ تعالی چالیس رات تک اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا ہے۔

حضرت ابو ھریرہ - رضی اللہ عنہ - سے روایت ہیکہ اللہ کے رسول- صلی اللہ علیہ وسلم - نے فرمایا : « **مَنْ أَتَى عَرَّافًا أَوْ كَاهِنًا ، فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ ، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** » رواہ ابوداؤد واحمد والترمذی . ترجمہ : جو شخص عراف یا کاہن کے پاس آے اور ان کے باتوں کی تصدیق کرے تو اس نے ان کا انکار کیا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا ہے۔

س٦٠ / جادو سیکھنے اور سیکھانے کا کیا حکم ہے ؟

ج٦٠ / جادو اور اس کی تمام قسمیں اس کا سیکھنا سیکھانا سب حرام اور کفر ہے اس میں سے کوئی بھی قسم مباح نہیں ہے ۔ اللہ تعالی نے فرمایا : { **وَما كَفَرَ سُلَيْمانُ وَلكِنَّ الشَّياطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ** } [**البقره ١٠٢**]ترجمہ : سلیمان نے تو کفر نہ کیا تھا، بلکہ یہ کفر شیطانوں کا تھا،وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے۔

س٦١ / برجوں کے ذریعہ قسمت اور مستقبل کے بارے میں جاننے کی کوشش اور اسکی تصدیق کرنے کا کیا حکم ہے ؟

ج٦١ / یہ جاہلیت کے اعمال میں سے ہے اور یہ نجومی جوتشی عراف کی تصدیق میں داخل ہے جو علم غیب کے جاننے کا دعوی کرتا ہے ،رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: « **مَنْ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِنَ النُّجُومِ ، اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِنَ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ** » رواہ ابوداؤد و إسنادہ صحیح . جس نے ستاروں کے ذریعہ علم حاصل کیا تو بے شک اس نے جادو کے شعبہ میں سے حاصل کیا، زیادہ حاصل کیا تو جادو کا شعبہ زیادہ حاصل کیا۔

س٦٢ / تمائم کس کو کہتے ہیں ؟

ج٦٢ / تمائم یہ تمیمہ کی جمع ہے اور تمیمہ ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو مالا یا ہڈی یا کوئی لکھی ہوئی چیز یا پٹا یا دھاگا یا اس کے علاوہ جو بچوں کے گلے یا ہاتھ پر باندھا جاتا ہے یا گھروں یا گاڑیوں میں لٹکایا جاتا ہے مصیبت اور بلاء کو دور کرنے کیلیئے مصیبت و بلاء کے آنے اور واقع ہونے سے پہلے یا واقع ہونے کے بعد ۔

س٦٣ / تمائم کا حکم کیا ہے ؟

ج٦٣ / تمائم شرک اصغر ہے اور کبھی شرک اکبر ہو جاتا ہے جب یہ عقیدہ رکھے کہ اس کے اندر اللہ کے علاوہ نفع و نقصان کی صلاحیت ہے ، اس پر دلیل نبی علیہ الصلاۃ والسلام کا قول: " **مَنْ عَلَّقَ تَمِيمَةً فَقَدْ أَشْرَكَ** "رواہ احمد وصححہ البانی ۔ ترجمہ: جس نے تمیمہ لٹکایا اس نے شرک کیا۔

س٦٤ / شرعی جھاڑ پھونک کیا ہے اور اس کا حکم کیا ہے ؟

ج٦٤ / قرآن مجید یا رسول اللہ ۔صلی اللہ علیہ وسلم۔ سے ثابت شدہ دعاؤں کو بیمار کے اوپر پڑھنا اور جس جگہ پر درد ہو اس جگہ پر پھونکنا جائز ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : « **لَا بَأْسَ بِالرُّقَى مَا لَمْ تَكُنْ شِرْكًا** » (رواہ مسلم)رقی جھاڑ پھونک جائز ہے جب تک اس میں شرک نہ ہو۔

رقی جھاڑ پھونک جائز ہونے کے لیئے شرط یہ ہے کہ وہ شرک سے خالی ہو اور یہ عقیدہ ہو کہ بذات خود اس کے اندر کوئی تاثیر نہیں ہے بلکہ یہ سبب ہے، نفع و نقصان اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

س٦٥ / طیرہ کیا ہے ؟

ج٦٥ / طیرہ یہ چیڑیوں کے ذریعہ سے اچھا فال یا برا فال لیا جائے ۔

س٦٦ / طیرہ کا کیا حکم ہے اور اس کی دلیل کیا ہے ؟

ج٦٦ / طیرہ حرام ہے اور یہ شرک اصغر میں سے ہے، اور کبھی شرک اکبر ہو جاتا ہے جب یہ عقیدہ رکھے کہ وہ اللہ کے علاوہ نفع و نقصان پہنچا سکتا ہے، اس پر دلیل نبی علیہ الصلاۃ والسلام کا قول: « الطِّيَرَةُ شِرْكٌ » رواہ احمد وابوداود ۔ ترجمہ: جس نے چڑیوں کے ذریعہ سے فال لیا اس نے شرک کیا۔

س٦٧ / کیا چڑیوں کے علاوہ کسی اور چیز سے فال لیا جاسکتا ہے؟

ج٦٧ / ہاں ، جیسے بعض مہینوں یا دنوں یا حیوانوں یا بعض معذور و عیب دار لوگوں سے فال لیتے ہیں جیسے اندھا عیب دار وغیرہ۔

س٦٨ / ستارہ (نچھتر) کے ذریعہ سے بارش طلب کرنے کا کیا معنی ہے؟

ج٦٨ / انواء یہ ستارہ ہے۔

استسقاء بالانواء کا معنی یہ ہے کہ ستاروں کے ذریعہ سے بارش کا طلب کرنا اور بارش کی نسبت اس ستارہ کی طرف کیا جائے جب بارش نازل ہو۔

س٦٩ / ستارہ (نچھتر) کے ذریعہ سے بارش طلب کرنے کا کیا حکم ہے؟

ج٦٩ / اس کی دو قسمیں ہیں۔

پہلا : یہ اعتقاد ہوتا ہے کہ ستارہ ہی کے ذریعہ سے بارش نازل ہوتا ہے تو یہ کفر ہے اس لیئے کہ یہ اللہ کے ساتھ شرک ہے۔

دوسرا: یہ اعتقاد ہوتا ہے کہ بارش کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے اور وہی بارش برساتا ہے لیکن یہ اعتقاد ہوتا ہے کہ ستارہ بارش برسنے کا سبب ہے تو یہ شرک اصغر ہے اور اس لیئے بھی کہ اللہ کی نعمت کو دوسروں کے طرف منصوب کردیا اور اس لیئے بھی کہ اللہ تعالی نے ستارہ کو بارش نازل ہونے کا سبب نہیں بنایا۔

س٧٠ / ستارہ (نچھتر) کے ذریعہ سے بارش طلب کرنے کی حرمت پر کیا دلیل ہے؟

ج ۷۰ / رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم - نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا : " **مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ، فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ بِالكَوْكَبِ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ: بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا، فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي وَمُؤْمِنٌ بِالكَوْكَبِ** " رواہ البخاری ومسلم۔ ترجمہ: جو شخص یہ کہے کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش نازل ہوئی تو وہ میرے اوپر ایمان لایا اور ستاروں کا انکار کیا اور جو شخص یہ کہے کہ اس نچھتر اور ستارہ کی وجہ سے بارش ہوئی ہے تو اس نے میرا انکار کیا اور ستاروں پر ایمان لایا۔

س ۷۱ / قبروں پر مسجدیں بنانے کا کیا حکم ہے ؟

ج ۷۱ / قبروں پر مسجدیں بنانا حرام ہے اور وہ شرک کا ذریعہ ہے رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وسلم - نے فرمایا: « **لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى اليَهُودِ وَالنَّصَارَى، اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ** » رواہ البخاری ۔

س ۷۲ / تبرک کا کیا معنی ہے ؟

ج ۷۲ / تبرک برکت طلب کرنے کو کہتے ہیں ، برکت یہ ہے کہ کسی چیز میں خیر کا ثابت و دائم رہنا اور اس میں زیادتی وبڑھوتری کا ہوتے رہنا۔

س ۷۳ / تبرک کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج ۷۳ / تبرک کی دو قسمیں ہیں۔

۱ - تبرک مشروع : اور یہ جائز ہے، اور وہ ہے جس پر قرآن وسنت دلالت کرتی ہے۔

۲ - تبرک ممنوع : اور یہ حرام ہے۔

س ۷۴ / تبرک مشروع کی کتنی قسمیں ہیں ؟

ج ۷۴ / تبرک مشروع کی دو قسمیں ہیں ۔

۱- تبرک مادہ محسوسہ کے ذریعہ سے لیا جائے جیسے زمزم کے پانی کے ذریعہ سے تبرک لینا ۔

۲- نیک اعمال کے ذریعہ سے تبرک لیاجائے جیسے نماز دعاء اور صدقہ و غیرہ کے ذریعہ سے تبرک لینا ۔

س۷۵/ تبرک ممنوع کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج۷۵ / تبرک ممنوع کی دو قسمیں ہیں۔

۱- جس سے شریعت نے منع کیا ہے جیسے بت وغیرہ کے ذریعہ سے تبرک لینے کی نھی کی گئی ہے۔

۲- ایسے وہمی چیزوں کے ذریعہ سے تبرک لینا جس کی کوئی حقیقت نہیں ہے جیسے نیک لوگوں کے کپڑوں یا ان کے تھوک یا درخت یا پتھر کے ذریعہ سے تبرک لینا۔

س۷٦/ دعاء میں وسیلہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج۷٦ / دعاء میں وسیلہ کی دو (۲) قسمیں ہیں۔

۱ – توسل مشروع : یہ وہ وسیلہ (توسل) ہے جس پر شرعی دلیلیں دلالت کرتی ہے۔

۲ -توسل ممنوع : یہ وہ وسیلہ (توسل) ہے جس پر شرعی دلیلیں دلالت نہیں کرتی ہے یا اس سے شریعت میں روکا گیاہے۔

س۷۷/ دعاء میں توسل مشروع کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج۷۷ / دعاء میں توسل مشروع کی تین(۳) قسمیں ہیں۔

۱- اللہ کے نام اور اس کے صفات کے ذریعہ سے وسیلہ پکڑنا جیسے یہ کہے کہ یا رحمن ارحمنی(یارحمن مجھ پر رحم فرما)۔

۲- نیک عمل کے ذریعہ سے وسیلہ پکڑنا جیسے اللہ تعالی کا قول: { رَبَّنا إِنَّنا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنا ذُنُوبَنا وَقِنا عَذابَ النَّارِ } [آل عمران ١٦] ترجمہ : اے

ہمارے رب! ہم ایمان لاچکے اس لیئے ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

۳- نیک زندہ حاضر آدمی سے دعا کرنے کے لیے کہنا جیسا کہ عکاشہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے طلب کیا تھا کہ آپ دعاء کردیں کہ میں ان ستر ہزار آدمیوں میں سے ہو جاؤں جو جنت کے اندر بغیر حساب و کتاب کے داخل کئے جائیں گے ،فَقَامَ عُكَّاشَةُ، فَقَالَ: ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ ، قَالَ: «أَنْتَ مِنْهُمْ » متفق علیہ

س۷۸/ دعاء میں توسل ممنوع کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج۷۸ / دعاء میں توسل ممنوع کی دو قسمیں ہیں.

۱ – وسیلہ شرکیہ (توسل شرکی) : یہ وہ وسیلہ ہے جس میں اللہ کے ساتھ شرک ہوتا ہے جیسے نیک لوگوں سے مدد مانگنا ، اور اللہ کے علاوہ ان لوگوں سے دعاء کرنا، جیسے ان لوگوں کا کہنا کہ یارسول اللہ مدد، یا یہ کہے کہ یاجیلانی مدد۔

۲ – وسیلہ بدعیہ (توسل بدعی) : یہ وہ وسیلہ ہے کہ ایسے طریقے سے وسیلہ پکڑا جائے جو شریعت سے ثابت نہیں ہے اس لئے کہ وسیلہ یہ عبادت ہے اور کوئی بھی عبادت بغیر شرعی دلیل کے جائز نہیں ہے، وسیلہ بدعیہ میں سے یہ ہے کہ نیک لوگوں کی ذات کے ذریعہ یا اس کے منصب وجاہ ومنزلت کے ذریعہ وسیلہ پکڑا جائے۔

س۷۹/ وہ کونسی شفاعت ہے جو قیامت کے دن ہوگی؟

ج۷۹ / وہ شفاعت اللہ کے نزدیک واسطہ ہو گا کسی کو فائدہ پہنچانے کے لیئے یا کسی کو نقصان سے بچانے کے لئے۔

س۸۰/ کیا مردوں سے شفاعت طلب کیا جاسکتا ہے ؟
ج ۸۰ / مردوں سے شفاعت طلب نہیں کیا جاسکتا ہے اس لیئے کہ شفاعت اللہ وحدہ لا شریک کی ملکیت ہے ۔اللہ تعالی نے فرمایا : { قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعاً } [الزمر ۴۴]
ترجمہ: اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہہ دیجیے کہ تمام شفاعتیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔

س ۸۱/ شفاعت کی شرطیں کیا ہیں؟
ج۸۱ / شفاعت کی دو شرطیں ہیں۔

۱ –اللہ تعالی شفاعت کرنے والے کو شفاعت کرنے کی اجازت دے۔ اللہ تعالی نے فرمایا : {مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلاَّ بِإِذْنِهِ} [البقرہ۲۵۵]ترجمہ: کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے۔

۲ – اللہ تعالی اس سے راضی ہو جس کے لیئے شفاعت کی جارہی ہو۔ اللہ تعالی نے فرمایا:{ وَلا يَشْفَعُونَ إِلاَّ لِمَنِ ارْتَضى } [الأنبياء ۲۸] ترجمہ: وہ کسی کی بھی سفارش نہیں کرتے بجز ان کے جن سے اللہ خوش ہو۔

س۸۲/ قیامت کے دن شفاعت کس کے لیئے ہو گی؟
ج۸۲ / قیامت کے دن شفاعت توحید والوں کے لیئے ہو گی رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وسلم - نے فرمایا : أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ القِيَامَةِ ، مَنْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، خَالِصًا

مِنْ قَلْبِهِ » رواه البخاري   قیامت کے دن میری شفاعت سے وہ لوگ بہرور ہونگے جس نے خالص دل کے ساتھ لا الہ الا اللہ پڑھا ہو۔

س ۸۳ / جو شخص اللہ کا یا اس کے کتاب کا یا اس کے دین کا یا اس کے رسول کا مذاق اڑائے تو اس کا کیا حکم ہے ؟

ج ۸۳ / جو شخص اللہ کا یا اس کے کتاب کا یا اس کے دین کا یا اس کے رسول کا مذاق اڑائے تو وہ کافر ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا : { قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِؤُنَ } [التوبہ - ۶۵] ترجمہ: کہہ دیجیے کہ اللہ اس کی آیتیں اور اس کا رسول ہی تمھارے ہنسی مذاق کے لیے رہ گئے ہیں۔

س ۸۴ / ولاء اور براء کا کیا معنی ہے ؟

ج ۸۴ / ولاء : کہتے ہیں محبت اور مدد اللہ اور اس کے رسول - صلی اللہ علیہ وسلم - اور مسلمانوں کے لئے کی جائے ۔ اللہ تعالی فرماتا ہے : { إِنَّما وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكاةَ وَهُمْ راكِعُونَ (۵۵) وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغالِبُونَ } [المائدہ ۵۵-۵۶] ترجمہ : (مسلمانوں !) تمھارا دوست خود اللہ ہے اور اس کا رسول ہے اور ایمان والے ہیں جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں اور زکاۃ ادا کرتے ہیں اور وہ اللہ کے سامنے جھکنے والے ہیں (۵۵) اور جو شخص اللہ سے اور اس کے رسول سے اور مسلمانوں سے دوستی کرے بے شک اللہ کی جماعت ہی غالب رہے گی۔

براء: کہتے ہیں کہ کفر اور کافروں سے بغض اور اس سے عداوت و نفرت کی جائے۔ اللہ تعالی فرماتا ہے : { قَدْ كانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْراهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنا بِكُمْ وَبَدا بَيْنَنا وَبَيْنَكُمُ الْعَداوَةُ وَالْبَغْضاءُ أَبَداً حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ } [ممتحنۃ - ۴] ترجمہ :(مسلمانوں !) تمھارے

لیے ابراھیم میں اور ان کے ساتھیوں میں بہترین نمونہ ہے، جبکہ ان سب نے اپنی قوم سے بر ملا کہہ دیا کہ ہم تم سے اور جن جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو ان سب سے بالکل بیزار ہیں ہم تمھارے عقائد کے منکر ہیں جب تک تم اللہ کی وحدانیت پر ایمان نہ لاؤ ہمارے اور تمھارے درمیان ہمیشہ کے لیے بغض وعداوت ظاہر ہو گئی۔

س۸۵/ کافروں کو ان کے عیدوں پر مبارکبادی دینے کا کیا حکم ہے جیسے کرسمس کے عید پر؟

ج۸۵ / شیخ ابن عثیمن - رحمہ اللہ- فرماتے ہیں کہ کافروں کو عید کرسمس پر یا اس کے علاوہ ان کے دینی عیدوں پر مبارکبادی دینا بالاتفاق حرام ہے جیسا کہ ابن القیم رحمہ اللہ نے اپنی کتاب احکام اہل الذمۃ میں نقل کیاہے۔(فتاوی ابن عثیمن ۳/۴۴)

س۸۶/ بدعت کس کو کہتے ہیں؟

ج۸۶ / بدعت یہ ہے کہ اللہ کی عبادت ایسے طریقے سے کیا جائے جس طریقے سے نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اور نہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیھم اجمعین نے کیا یا ایسی عبادت ایجاد کی جائے جو نبی کریم کے زمانے میں نہ تھی۔

س۸۷/ دین میں بدعت کا کیا حکم ہے؟

ج۸۷ / دین میں بدعت حرام ہے اور یہ سب سے بڑا گناہ ہے۔ رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم - نے فرمایا : « **فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيِ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ** » رواہ مسلم۔ترجمہ: بے شک بہترین بات اللہ تعالی کی کتاب ہے، اور بہترین طریقہ محمد- صلی اللہ علیہ وسلم -کا طریقہ ہے،اور برا کام اس میں نئی چیز کا ایجاد کرنا ہے،اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

س۸۸/ کیا دین اسلام میں بدعت حسنہ پایا جاتا ہے؟

ج۸۸ / دین اسلام میں بدعت حسنہ کا کوئی وجود نہیں ہے ۔ رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وسلم -نے فرمایا: « **كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ** » رواہ مسلم . ترجمہ : ہر بدعت گمراہی ہے۔

س۸۹ / اہل بدعت کے ساتھ کیسارویہ (موقف) اختیار کیا جائے؟

ج۸۹ / اہل بدعت سے بچنا، ڈرنا، اور لوگوں کو اس سے ڈرانا اور ان کی مجلسوں کو چھوڑ دینا اور انکی کتابوں کو نہ پڑھنا ۔

ابن عباس -رضی اللہ عنہ - کہتے ہیں کہ : " **لا تجالس أهل الأهواء فإن مجالستهم ممرضة للقلوب** " اہل الاہواء کی مجلسوں میں نہ بیٹھو کیونکہ ان کی مجلسوں میں بیٹھنے سے دل بیمار ہو جاتا ہے۔ الابانہ (۲/۴۳۸)

امام بغوی - رحمہ اللہ - کہتے ہیں کہ : صحابہ وتابعین و تبع تابعین اور علماء سنن اس بات پر متفق ہیں کہ اہل بدعت سے معادات اور ان سے دوری اختیار کی جائے ۔ شرح السنہ (۱/۱۲۷)

س۹۰ / نماز کو چھوڑنے کا کیا حکم ہے؟

ج ۹۰ / نماز کو چھوڑنا کفر ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ : " **بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ** " . رواہ مسلم . ترجمہ : آدمی اور کفر کے درمیان فرق نماز کا چھوڑنا ہے۔

س۹۱ / کسی مسلمان کو بغیر حق کے کافر کہنے کا کیا حکم ہے؟

ج۹۱ / کسی مسلمان کو بغیر حق کے کافر کہنا حرام ہے اور یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " **أَيُّمَا امْرِئٍ قَالَ لِأَخِيهِ: يَا كَافِرُ، فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا، إِنْ كَانَ كَمَا قَالَ، وَإِلَّا رَجَعَتْ عَلَيْهِ** "رواہ البخاری و مسلم ۔ اگر کسی شخص نے اپنے بھائی کو اے کافر کہا تو اگر وہ ایسا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ یہ جملہ اسی کے طرف لوٹ جائے گا۔

س۹۲/ مسلمانوں پر صحابہ کرام کے متعلق کیا واجب ہوتا ہے؟

ج۹۲ / مسلمانوں پر صحابہ کرام کے متعلق یہ واجب ہوتا ہے کہ ان سے محبت کریں اور یہ عقیدہ رکھے کہ وہ انبیاء و رسل کے بعد سب سے افضل ہیں اور ان کا ذکر خیر کریں، اور کسی بھی صحابہ کو گالی دینا حرام ہے . رسول اللہ ۔صلی اللہ علیہ وسلم۔ نے فرمایا: **«لاَتَسُبُّوا أَصْحَابِي ، فَوَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا ، مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ، وَلَا نَصِيفَهُ »** رواہ البخاری ومسلم ۔ ترجمہ :تم لوگ میرے صحابہ کو گالی نہ دو، اللہ کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تو وہ ان کے ایک مد یا آدھے مد کے برابر بھی نہیں پہنچ سکتا ہے۔

س۹۳/ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے فضیلت کی کیا دلیل ہے؟

ج۹۳ / صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا : **{وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهاجِرِينَ وَ الْأَنْصارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ وَ أَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهارُ خالِدِينَ فِيها أَبَداً ذلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ } [التوبة- ۱۰۰]** ترجمہ : اور جو مہاجرین اور انصار سابق اور مقدم ہیں اور جتنے لوگ اس کے پیرو ہیں اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اس سے راضی ہوئے اور اللہ نے ان کے لئے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی جن میں ہمیشہ رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے۔

س۹۴/ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں افضل کون ہیں؟

ج۹۴ / صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں افضل خلفاء اربعہ ابو بکر صدیق پھر عمر بن خطاب پھر عثمان بن عفان پھر علی بن ابو طالب پھر باقی وہ دس صحابی جنھیں جنت کی بشارت دی گئی رضی اللہ عنھم اجمعین۔

س۹۵/ ولاۃ امور سے کیا مراد ہے؟

ج٩٥ / ولاۃامور سے مراد مسلمانوں کے حاکم ہیں ۔

س٩٦/ مسلمانوں کے اوپر اولاۃ امور (مسلمانوں کے حاکم) کے متعلق کیا واجب ہوتا ہے؟

ج٩٦ / مسلمانوں کے اوپر اولاۃ امور (مسلمانوں کے حاکم) کے متعلق یہ واجب ہوتاہے کہ اللہ کی معصیت کے علاوہ کے کاموں میں ان کی اطاعت و فرمانبرداری کریں اور ان کو نصیحت اور ان کے لئے دعاء کریں منبروں پر اور مجلسوں میں اور ان کی برائی نہ کریں جو عام طور سے فتنوں کے دور میں ہوتاہے۔

س٩٧/ اس پر کیادلیل ہے؟

ج٩٧ / اللہ تعالی نے فرمایا : { يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ } [النساء- ٥٩] ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت وفرمانبرداری کرو اور رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم - کی اطاعت وفرمانبرداری کرو اور اپنے حاکموں کی اطاعت وفرمانبرداری کرو۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : « الدِّينُ النَّصِيحَةُ ، قُلْنَا : لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ،؟ قَالَ: «لِلَّهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَامَّتِهِمْ » رواه مسلم. ترجمہ : رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وسلم- نے فرمایا کہ دین نصیحت ہے ہم لوگوں نے کہا کہ کس کے لیے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم؟ تو انہوں نے کہا کہ اللہ کے لیے اور ان کی کتاب کے لیے اور ان کے رسول کے لیے اور مسلمانوں کے ائمہ کے لیے اور عام مسلمانوں کے لیے۔

س٩٨/ مسلمانوں کے حکام (ولی امر) کو کیسے نصیحت کریں؟

ج۹۸ / مسلمانوں کے حکام (ولی امر) کو نصیحت تنہائی اور پوشیدہ طریقے سے کریں رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وسلم-نے فرمایا : « مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْصَحَ لِذِي سُلْطَانٍ فَلَا يُبْدِهِ عَلَانِيَةً ، وَلَكِنْ يَأْخُذُ بِيَدِهِ فَيَخْلُوا بِهِ ، فَإِنْ قَبِلَ مِنْهُ فَذَاكَ، وَإِلَّا كَانَ قَدْ أَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ » رواه أحمد وصححه الألباني وابن باز رحمهم الله . رسول اللہ- صلی اللہ علیہ وسلم - نے فرمایا کہ جو سلطان کو نصیحت کرنا چاہتا ہے تو وہ علانیۃ و کھلے عام نصیحت نہ کرے تنہائی میں اس کو نصیحت کرے اگر اس نے قبول کرلیا تو ٹھیک ھے ورنہ تمھارے اوپر جو حق تھا اسے تم نے ادا کر دیا ۔

س۹۹/ فتنوں کے ظہور کے وقت مسلمانوں پر کیا واجب ہوتا ہے دلیل کے ساتھ واضح کریں؟

ج۹۹ / ایسے وقت میں مسلمانوں پر واجب ہیکہ وہ فتنوں سے دور رہ کر مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام (حکام) کو لازم پکڑیں اور راسخ اہل علم سے پوچھیں ۔اللہ تعالی نے فرمایا: { وَإِذا جاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ وَلَوْلا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطانَ إِلاَّ قَلِيلاً } [النساء- ۸۳] ترجمہ: جہاں انھیں کوئی خبر امن کی یا خوف کی ملی انھوں نے مشہور کرنا شروع کر دیا، حالانکہ اگر یہ لوگ اسے رسول کے اور اصحاب امر کے حوالے کر دیتے، تو اس کی حقیقت وہ لوگ معلوم کر لیتے جو نتیجہ اخذ کرتے ہیں اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو معدودے چند کے علاوہ تم سب شیطان کے پیرو کار بن جاتے ۔

س۱۰۰/ اہل السنہ والجماعہ کون ہیں؟

ج۱۰۰ / یہ وہ لوگ ہیں جو نبی - صلی اللہ علیہ وسلم - کی سنت اور ان کے صحابہ کرام کے طریقے اور جو ان لوگوں (تابعین) کے طریقے پر چلے ان کے راستے پر قول فعل اور اعتقاد کے ساتھ چلے ۔

صلى الله وسلم على نبينا محمد وعلى آله وصحبه وسلم